© rasailojaraid.com

رسائل ومسائل

حدیث اور فقہ کے متعلق چند استفسارات

سوال :- چند متفرق امور کے بارے میں سوالات ارسال ہیں مختصر جوابات دے کر مطمئن فرمائیں

(۱) شیطان اور نفس امارہ کے حملوں سے بچنے کے لیے کون کون سے شرعی اصول وضوابط اختیار کیے جائیں تاکہ حلاوت ایمان نصیب ہو اور کفر وعصیان سے دل بیزار ہو۔ کیا اوراد و وظائف بھی اس مقصد کے حصول میں معاون ہو سکتے ہیں ؟

(ب) اگر حیاتِ طیبہ نبویہ کے واقعات کو ماخذ دین کی حیثیت حاصل ہے اور ان سے تشریعی احکام کا انتزاع ناگزیر ہے تو ان کی کتابت وتدوین عہدِ نبوی میں کیوں نہیں ہوئی ؟

(ج) یہ بات مشہور ہے اور کتب متداولہ نیز ابن حزم کی اجتہاد وقیاس کے خلاف یورش سے بھی اس بات کی تائید ہوتی ہے، کہ امام داؤدؒ ظاہری اور اُن کے اتباع اجتہاد، استنباط، قیاس اور استحسان کے شدید مخالف ہیں لیکن خود ابن حزم ہی کی کتابوں سے یہ بھی مترشح ہوتا ہے کہ وہ خود بھی اجتہاد کے عادی ہیں۔ دریافت طلب امر یہ ہے کہ حقیقت الامر کیا ہے۔ کیا یہ کوئی تعبیر کا فرق ہے یا سچ مچ وہ اجتہاد کے قائل نہیں ہیں۔ اور اگر نہیں ہیں تو اُن کے اپنے اجتہاد کی توجیہ اور پس منظر کیا ہے ؟

(د) اہل تشیع کی کتب حدیث اور اُن کے مولفین کا کیا پایہ ہے ؟

(ہ) سب سے پہلے حجیتِ حدیث کا انکار کس نے کیا ہے، اس کی نوعیت وعلت کیا تھی ؟

جواب :- آپ کے ارشاد کے بموجب مجمل جوابات حاضر ہیں۔

۱۔ نفس امارہ سے بچنے کے لیے ایک ہی کارگر ہتھیار ہے اور وہ ہے خوفِ خدا کے استحضار کے ساتھ محاسبۂ نفس۔ اوراد و وظائف اس میں مددگار ہو سکتے ہیں مگر دو شرطیں لازم ہیں۔ ایک یہ کہ ذکر کے ساتھ فکر بھی ہو، دوسرے یہ کہ ابتداع سے پرہیز کر کے اُن اذکار وادعیہ پر قناعت

© rasailojaraid.com